السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنابت کی حالت میں کن کن چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے، نیز غسل جنابت کا کیا طریقہ ہے، قرآن وحدیث کے مطابق اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی آدمی کسی قسم کی نماز نہیں پڑھ سکتا خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل، اسے غسل کرنے کے بعد نماز پڑھنا ہوگی، جنبی آدمی بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کر سکتا، جب تک وہ پاک نہ ہو جائے کیونکہ بیت اللہ کا طواف کرنا گویا مسجد میں ٹھہرنا ہے جس کی جنبی کو اجازت نہیں ہے جنبی آدمی کو چاہیے کہ وہ قرآن کریم کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ ''قرآن کریم کو پاک آدمی ہی ہاتھ لگائے۔''[1]

اسی طرح جب تک وہ غسل نہ کرے اسے قرآن مجید کی تلاوت بھی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو قرآن مجید پڑھایا کرتے تھے بشرطیکہ وہ جنبی نہ ہوتے۔ غسل جنابت کرنے کا مکمل طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ غسل جنابت سے پہلے اپنے ہاتھ دھوئے پھر شرمگاہ کی آلودگی کو پاک صاف کرے۔

2۔ اس کے بعد وضو کرے جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

3۔ اپنے سر کو پانی کے ساتھ اس طرح دھوئے کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے۔

4۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہالے۔

اس طرح غسل کرنے کا یہ کامل طریقہ ہے البتہ سارے بدن پر پانی بہانے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرنے سے بھی طہارت حاصل ہو جائے گی، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر نہانے کی حاجت ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔''[2]

(غسل جنابت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے، اس کے بغیر غسل صحیح نہیں ہوگا کیونکہ غسل کا حکم سارے بدن کے لیے ہے، ناک اور منہ کا اندرونی حصہ بھی بدن کا وہ حصہ ہے جس کا پاک کرنا واجب ہے۔) واللہ اعلم

---

[1] سنن دارمی، الطلاق: 2266۔

[2] المائدہ: 5/6۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 67

محدث فتویٰ